23354 _ اللہ کی مخلوق ہونے کے باوجود درختوں اور پتھروں کی تصاویر بنانا

سوال

عمارتوں وغیرہ دوسری غیر متحرك اشیاء كى تصاویر بنانا كيوں جائز ہیں، حالانكہ یہ بھى اللہ كى مخلوق میں شامل ہوتى ہیں ؟

اور پھر فرمان باری تعالی ہے: اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو میری مخلوق کی طرح کوئی چیز پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے، ت واسے چاہیے کہ وہ گندم یا جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائے.

اللہ تعالی نے ہمیں غیر متحرك اشیاء كی مثال كيوں دی ہے، اور پرندوں يا لوگوں كی مثال كيوں نہيں دی ؟ مجھے خدشہ ہے كہ اس سے مراد يہ ہے كہ غير متحرك اشياء كی تصاوير بنانا بھی جائز نہيں ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

سب تعریفات اللہ تعالی کی ہیں، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کیے بعد:

جمہور علماء کرام کے ہاں درخت اور عمارتوں وغیرہ دوسری اشیاء جن میں روح نہیں کی تصاویر بنانا جائز ہے، اور انہوں نے اس پر کئی ایك احادیث سے استدلال کیا ہے، جن میں سے چند ایك درج ذیل ہیں:

امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے صحیح بخاری اور مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جس نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی تو روز قیامت اسے اس میں روح ڈالنے کا مکلف بنایا جائیگا، اور وہ اس میں روح نہیں ڈال سکے گا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5963) صحیح مسلم حدیث نمبر (2110).

چنانچہ اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ اس حدیث میں تصویر سے مراد اس چیز کی تصویر کشی کرنا منع ہے جس میں روح ہو، اور اس مفہوم کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ حدیث کے راوی ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے درخت وغیرہ دوسری اشیاء جن میں روح نہیں کی تصاویر بنانے کے جواز کا فتوی دیا ہے۔

×

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں سعید بن ابی الحسن سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کے پاس تھا کہ ایك شخص آیا اور کہنے لگا:

ائے ابو عباس میں ایسا انسان ہوں جس کی معیشت کا انحصار ہاتھ سے اشیاء تیار کرنا ہے، اور میں یہ تصاویر تیار کرتا ہوں، تو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے: میں تو تجھے وہی حدیث بیان کرونگا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی کوئی تصویر بنائی تو اللہ تعالی اسے عذاب دے دیگا حتی کہ وہ شخص اس میں روح ڈال دے، اور وہ اس میں کبھی بھی روح نہیں ڈال سکےگا "

تو وہ شخص بہت شدید کانپنے لگا اور ڈر گیا حتی کہ ا سکے چہرے کا رنگ زرد ہو گیا، تو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ اسے کہنے لگئے: تیرے لیے ہلاکت ہو اگر تو یہی کام کرنا چاہتا ہے تو تم ان درختوں وغیرہ ہر چیز کی تصاویر بناؤ جن میں روح نہیں ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2225) صحیح مسلم حدیث نمبر (2110).

اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ان تصاویر بنانے والوں کو روز قیامت عذاب دیا جائیگا، حتی کہ انہیں کہا جائیگا تم نے جو کچھ بنایا ہے اسے زندہ کرو، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس گھر میں تصاویر ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5181) صحیح مسلم حدیث نمبر (2108).

تو یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہیے کہ عذاب کا تعلق اس سیے ہیے جس میں روح کیے تعلق سیے زندگی آتی ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیے فرمایا: تم اسیے زندہ کرو جسیے تم نیے پیدا کیا ہیے "

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان:

" وه گندم کا دانہ یا جو کا دانہ پیدا کریں

اس سے مراد عاجز ہو جانا ہے، کیونکہ چاہیے وہ جو اشکال بھی بنا لیں جو ان دانوں اور نباتات کیے مشابہ ہیں، تو یہ

×

ممکن ہی نہیں کہ وہ اس میں ان نباتات جیسی خاصیت بنا سکیں، تو یہ ممکن نہیں کہ اس دانیے کو کاشت کا جا سکیے، اور وہ اگ آئےوغیرہ.

تو جب مخلوق ایك دانہ بنانے سے عاجز ہوں جو اللہ تعالى كیے پیدا كرنا دانے كیے بعض خصائص كیے مشابہ ہو، تو وہ جو تصاویر اور مجسمے بناتے ہیں ان میں روح ڈالنے سے تو اور بھى زیادہ عاجز ہونگے، تو اس سے یہ ظاہر ہوا كہ حدیث میں جو بیان ہوا ہے اس سے مقصود وہ نہیں جس كى طرف فورا ذہن جاتا ہے كہ دانوں اور درخت اور بغیر روح والى اشیاء كى تصاویر بنانا بھى حرام ہے، بلكہ اس سے مقصود عاجز ہونا ہے جیسا كہ اوپر بیان ہوا ہے۔ واللہ اعلم .